السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف افاضہ سے قبل اپنے گھر چلی جائے اور جب پاک ہوجائے تو پھر طواف افاضہ کےلیے مکہ مکرمہ میں واپس لوٹ آئے یا اس کےلیے یہ ضروری ہے کہ مکہ مکرمہ ہی میں قیام کر کے طہارت کا انتظار کرے اور پھر پاک ہونے کے بعد طواف کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب فواط افاضہ سے قبل حیض شروع ہوجائے تو اس کے محرم کو انتظار کرنا چاہیے حتیٰ کہ یہ پاک ہوجائے اور اگر انتظار ممکن نہ ہو تو اس کےلیے گھر جانا جائز ہے اور پھر جب پاک ہوجائے تو مکہ مکرمہ میں واپس آکر اپنے حج کی تکمیل کرے ، اس حالت میں اس کے شوہر کو اس کے قریب نہیں آنا چاہیے اور اگر اس کےلیے دوبارہ واپس آنا ممکن نہ ہو کہ یہ کسی دور دراز ملک سے آئی ہو تو پھر ضرورت کی وجہ سے اس کےلیے یہ جائز ہے کہ لنگوٹ باندھ کر طواف کرے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ